نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

قیمت سالانہ بلا محصول عہ | قیمت سالانہ مع محصول ہے

نمبر ۱۹ جلد ۶ | لودیانہ ۹ مئی ۱۸۷۸ء | قیمت فی پرچہ ۶ پائی

نور افشاں

ایک سوال اور اُسکا جواب

منشی محمد حسن صاحب ڈپٹی پوسٹماسٹر کنب

استفسار کرتے ہیں کہ میں نے پرسوں اپنے سبق میں متی کے ۱۵ باب کی ۲۴ آیت میں پڑھا کہ یسوع مسیح فرماتے ہیں کہ وہ اسرائیل کے گھر کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کے سوا اور کسی پاس نہیں آئے۔ اب اِس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اور ملکوں کے واسطے یسوع مسیح نہیں آئے۔ اور جب ایسا ہے تو اُس عورت کنعانی کو جسکی بیٹی بیمار تھی کیوں چنگا کیا کیونکہ وہ اسرائیلی نہیں تھی فقط +

جواب دین مسیحی بیشک تمام دنیا کے واسطے ہے۔ اور مسیح نے اکثر اپنے شاگردوں کو فرمایا کہ سب لوگوں کو یہہ خوشخبری سناؤ (دیکھو متی ۲۸ باب ۱۹) اور ایسا ہی اُنھوں نے کیا۔ مگر مسیح آپ غیر قوموں کے پاس خاص کر نہیں گیا صرف یہودیوں میں انجیل کا وعظ کیا اور مناسب بھی یہی تھا کہ زندگی کا کلام پہلے اُنکو سنایا جائے تاکہ اُن میں جڑ پکڑ کے اور ملکوں پر اپنا سایہ ڈالے (اُسنے جواب میں کہا) یہہ جواب شاگردوں کو نہیں دیا مگر اُس عورت (اسرائیل کی کھوئی ہوئی بھیڑوں وغیرہ) یعنے اسرائیلی لوگ جو اپنے حقیقی چوپان کو چھوڑکر گم شدہ بھیڑوں کی مانند ہوگئے ہیں۔ اُنہیں کو ڈھونڈھنا اور بچانا میرا خاص کام ہے میں پہلے اُنہیں کے پاس آیا اور اُنہیں کا مسیح موعود ہوا +

(عورت نے کہا کہ میری مدد کر) جیسے محصول لینے والے نے کہا تھا کہ ای خداوند مجھپر رحم کر اسیطرح یہہ عورت بولی تھی۔ اُس نے سن لیا کہ میں اسرائیل کے گھر کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کے سوا کسیکے پاس بھیجا نہیں گیا۔ تو بھی عورت نے کہا کہ میری مدد کر۔ اُسکا مطلب یہہ ہے کہ اگرچہ تو میری تلاش میں نہیں آیا مگر میں تیری تلاش میں آگئی ہوں کیا تو مجھے خالی ہاتھ نکال دیگا۔ تونے تو سامری عورت کو خالی ہاتھ نہیں نکالا بلکہ اُسے کہا کہ جا اپنے شوہر کو بلا لا تاکہ اُن کے گناہ ظاہر کرکے اُسے عفو داری بخشے +

یہہ بات درست ہے کہ کبھی کبھی چشمہ کنارہ توڑ کر بھی پانی دیتا ہے اپنے بہنے کی جگہہ کے خلاف کسی راہ سے کبھی پانی جانے دیتا ہے۔ اسیطرح مسیح میں ایسی برکات اور تعجبات تھیں کہ خواہ مخواہ ادھر اُدھر نکلتی تھیں تاکہ ظاہر کرے کہ کیا ہوگا جب چشمہ سبکی طرف کھولا جائیگا۔ عورت نے یہہ بات بولی کہ میری مدد کر اور مسیح سے جواب بھی نکالا اور کیسا جواب پایا +

اور یہہ بھی خیال رکھنا چاہئے کہ مسیح نے کہا کہ خوب نہیں یعنے مناسب نہیں کہ لڑکوں کی روٹی کتوں کو ڈالی جاوے (مرقس ۷ باب ۲۷) میں ہے کہ مسیح نے کہا کہ پہلے لڑکوں کو سیر ہونے دے۔ یہہ لفظ پہلے کا جو مسیح نے بولا تو عورت کے دل میں

بڑی اُمید پیدا ہوئی کہ غروب پیچھے میرا وقت بھی ہوگا کیونکہ میرا اول کا آخر ہی۔ اِس جواب سے اُمید مرنہیں گئی مگر مُردوں کو زندگی آئی۔ کھانے والے سے خوراک نکلی (دیکھو قاضیوں ۱۴ باب ۱۴) یعنے جہاں سے نااُمیدی تھی وہاں سے اُمید نکلی۔ موت سے زندگی نکلی۔ شام کے وقت جب اندھیری ہی روشنی بھی ہوگی (ذکریاہ ۱۴ باب ۷) +

اگر مسیح چپ چاپ رہتا تو کچھ برکت نہ ملتی پر اب بینے برکت پائی کیونکہ وہ مجھ سے بولا +

(کُتّے بھی) مالک کی میز سے گرا ہوا ٹکڑا کھاتے ہیں دیکھو وہ عورت اپنی نالایقی کو قبول کرتی ہی جسکی مسیح خداوند عزت کرتا ہی پہلے اُسکو اُسکی حالت سے خبردار کرتا ہی اِسلئے اُسنے پہلے اُسے کُتّا بتلایا۔ اور عورت نے قبول کیا گویا مسیح نے اُسے ہاتھ سے پرے کو دکھا دیا اور وہ اُسکا ہاتھ پکڑکر قریب آئی نااُمیدی سے ایمان بڑی اُمید پاتا ہی اُنچے گھروں کے لئے گہری بنیاد درکار ہی جو جانتا ہی کہ میں کسی چیز کے لایق نہیں ہوں وہ ہر چیز پر شکر کرتا ہی ایمان پانیکے سیلاب کی مانند ہی۔ اُسکے لئے کوئی روکنے والی چیز چاہئے تاکہ اُسکا زور نظر آوے جیسے اِس نااُمیدی نے اِس ایمان کا زور دکھلایا کہ کتنا بڑا ایمان تھا۔ یہہ عورت فروتنی میں غیر قوم کا نمونہ تھی جنکو یہودی ناچیز جانتے تھے پر وہ فروتنی سے نہایت بھوکی پیاسی تھی۔ اُن ٹکڑوں کی جو یہودیوں کے ہاتھ سے گرتے تھے (جب عورت نے کہا ای خداوند کتے بھی) تو گویا اُسنے مسیح کا ہاتھ پکڑ لیا جس ہاتھ سے یعنے کتے کا لفظ کہکر مسیح نے اُسے ہٹایا وہی ہاتھ اُسکا عورت

نے پکڑ لیا کہ ہاں ہم کتے ہیں ہمیں بھی ٹکڑا چاہئے تیرا شکر ہو کہ تو نے ایسا خطاب ہمیں دیا جس سے روٹی میں ہمارا بھی حصہ پایا جاتا ہی۔ بیشک میں بچی نہیں ہوں کُتی ہوں پر کُتے بھی میز کے نیچے بچوں کی خوراک سے گرے ہوئے ٹکڑے کھاتے ہیں۔ مجھے بھی ٹکڑا دے تب میں راضی ہوں کیونکہ تیرے فضل کی میز سے ایک ٹکڑا میری لڑکی سے دیو کو نکال دیگا۔ ایمان مسیح کی عزت کرتا ہی اور مسیح ایمان کی عزت کرتا ہی دیکھو ایک غریب عورت نے اپنی تقریر میں مسیح کو ایسا پھنسایا کہ فریسی عالم بھی ہزار تدبیریں کرکے ایسا نہ پھنسا سکے +

مسیح نے عورت کو کہا کہ تیرا ایمان بڑا ہی دنیا میں فقط دو چیزیں ہیں جن پر مسیح نے تعجب کیا ایمان اور بے ایمانی (لوقا ۷ باب ۹) اور دنیا کی کسی چیز پر اُسنے تعجب نہیں کیا۔ مرقس کہتا ہی کہ اِسی بات کے سبب سے چلی جا تیری لڑکی سے دیو نکل گیا اور لڑکی اچھی ہوگئی دیکھو مسیح نے اِس بیمار کو دیکھا بھی نہیں یہاں کیسی تسلی ہی اُن کے لئے جو غیروں کے لئے اُنکی غیبت میں مسیح سے کچھ مانگتے ہیں اور وہ اُن کے مانگنے سے اُن کے لئے سب کچھ کرتا ہی کوئی ہو قوم یا غیر قوم +

مسیح پر جو کوئی دلسے ایمان لاوے اور اُسکو دلسے پیار کرے کوئی ہو نجات پاویگا۔ کیونکہ وہ اُن کی جو اُسپر ایمان لاتے ہیں خلاصی ہی وہ ہمارے لئے خدا کی خلاصی ہی (دیکھو (ترمتی) باب ۳۰ +

ہم سب کے سب شیطان کے غلام اور گناہ کے جالوں میں گرفتار تھے۔ شیطان نے ہمیں جیتا تسکار کیا تاکہ اُسکی مرضی پر چلیں۔ گناہ سے مستغرق ہو کر ہمیں

سے نہیں زنجیروں سے باندھتا تھا شیطان کے تابع ہوکر ہم خدا کے باغی اور اُسکے تخت و سلطنت کے نمک حرام ہوئے۔ عدل نے ہماری رہائی کے لئے ہدیہ کا دعوی کیا۔ تب عیسیٰ ہمارا فدا اکار بنا۔ وہ مجسم ہوکے دنیا میں آیا اور دکھ اُٹھاکے اور اپنا لہو بہاکے اُسنے ہمارے کفارہ کے لئے اپنی جان دی تب وہ آسمان میں پھر گیا تاکہ روح القدس ہمپر نازل کرکے ہمیں نہ صرف گناہ کے الزام بلکہ اُسکی زبردستی سے بھی رہائی بخشے۔ اپنے جانیکے وقت اُسنے حکم فرمایا کہ انجیل ابدی جو اُسکی محبت کی نہایت بعد ہمارے کفارہ کا دام اور رانش جلال کی عجائبات جو ایماندار کی میراث ہی اشارہ کرتی ہی ہر کہیں سنائی جائے لیکن اگرچہ ہمنے گناہ سے رہائی پائی اور شیطان کی حکومت سے نکلے نہیں ہیں تو بھی گناہ کے سبب سے ہمیں مرنا ہی لیکن مسیح کے وسیلے سے بدن پھر جیگا۔ فدیہ کا دام جو دیا گیا سو نہ صرف روح کے بلکہ بدن کے لئے بھی دیا گیا پس اُسکا جی اُٹھنا یقینی بات ہی چنانچہ لکھا ہی کہ جو مسیح میں ہوکے موئے ہیں وہ پہلے اُٹھینگے۔ ہاں قیامت کے دن راستباز اپنے دشمنوں پر سلطنت کرینگے فقط مسیح ہماری یعنے سارے جہان کی خلاصی ہی۔ اُسنے عہد باندھنیکے اپنے عہد کو پورا کیا اور ہمارے کفارے کا دام خوشی سے دیا روح پاک کی معرفت اُسنے ہمیں تاریکی کی حکومت سے بلایا آخر کو ہمیں قبر سے اُٹھاکے اور اپنی بادشاہت جلالی میں دخل دیکے اور ہمیں بیداغ اور بے عیب کرکے وہ ہمکو خدا کے حضور میں حاضر کریگا +

روانگی افواج ہند

خواہ احتیاطاً ہو خواہ ضرورتاً ہندوستان کی فوج مالٹا کی طرف ضرور روانہ ہونیوالی ہی چنانچہ انتخاب شروع ہی اور میجر اڈمس شنٹ کوارٹر ماسٹر جنرل اور میجر گمیس اس فوج کے اُتارنیکے انتظام کیواسطے آگے روانہ ہو گئے ہیں یقین ہی کہ اس فوج کشی کا نتیجہ اچھا ہی ہوگا۔ کیونکہ انگلستان کے عاقل اور عالم لوگ اس انتظام کو نہایت پسند کرتے ہیں +

ہماری دانست میں خدمت ہند و فوج کا اس تقریب پر انگریزی لشکر کے ہمراہ جہاز پر سوار ہو کر غیر ملک میں جانا بہر حال فائدہ سے خالی نہیں بلکہ اسمیں دونوں ہی باتیں پائی جاتی ہیں حب الوطنی بھی اور وفاداری بھی اور ساتھ ہی ساتھ مفید علم جہاز رانی کا نیا سبق جسکے تجربہ کا ان لوگوں کو اب تک بہت کم اتفاق ہوا ہی اور اگر اس فوج کو سفر خرچ جسکا آجکل اخباروں میں تذکرہ ہو رہا ہی اور جسکے عطا ہونیکی اُمید بھی پوری پوری ہی ملگیا تو گویا ہندوستانی فوج کے لئے وہ دروازہ پھر کھل جائیگا جو اس ملک میں کمپنی کی حکومت کے بعد شاہی حکومت شروع ہوتے ہی اُنپر بند کیا گیا تھا اور یہہ قیصری نئی قدردانی ہندوستانیوں کے لئے ہمیشہ شکوری کا باعث ہوگی۔ گو اس فوج کشی کی اصلی غرض مخفی رکھی گئی ہی اور اخفا اس شاید پولیٹیکل فوائد بھی بہت ہیں مگر سہ نہاں کے ماند آں رازے کزو سازند محفلہا۔ کون ہی جو اس مطلب سے آگاہی نہیں رکھتا اور کسکو شک ہی کہ اگر انگلستان نے سلسلہ جنبانی کر دی تو زار روس اور سلطان روم آپس میں ملکر کام نہیں کرینگے۔ پنجاب کے لوگ اس امر کے خائف معلوم دیتے ہیں کہ ہماری سرکار کا کل انتظام بحیرہ شام کے لئے ہو رہا ہی اور دوسری کلید ہندوستان یعنے درہ افغانستان کا کچھ خیال نہیں کہیں ایسا نہ ہو کہ شاہ روس چپکے چپکے ہمارے ہمسایہ امیر کابل کو ہاتھ میں لا کر طرح دینے کے لئے سرحد میں طرح طرح کے فتور برپا کر دے مگر جو عقلمند اور ہوشیار لوگ ہیں وہ خوب سمجھ رہے ہیں کہ اس اندیشہ کی بنیاد چنداں مضبوط نہیں کیونکہ قیصر ہند کی فوج اس ملک میں اسقدر موجود ہی اور رہیگی کہ ضرورت کے وقت ایک جگہ پر جمع ہو کر سرحد کی خاطر خواہ حفاظت کر سکے مگر ہم اپنی جانب سے اور نیز ولایتی اخباروں کے مضامین پڑھکے علانیہ کہہ سکتے ہیں کہ یہہ خوفناک جنگ جو آج کل عام کے مُنہہ چڑھا ہوا ہی شاید ہی ہونے پاوے بلکہ برعکس اسکے ایسی صلح صفائی اور میل جول کی اُمید نظر آتی ہی جس سے یورپ کی عظیم طاقتیں اپنی اپنی حدود کے اندر ہی رہنا پسند کرینگی اور اس جنگ کا متوحش ذکر لوگوں کے دلونسے ایسا بھول بھال جائیگا کہ گویا کبھی اُسکا نام و نشان ہی نہ تھا۔ منجملہ اور باتوں کے ہم اپنی تائید میں یہاں پر چاں ایک بات کا تذکرہ کرتے ہیں جس سے ناظرین خود نتیجہ نکال لینگے اور وہ یہہ ہی کہ ولایت کی مجلس عام نے مجلس امرا اُنکیطرف مخاطب ہو کر اس قسم کی باتیں پیش کی ہیں کہ ہمارا مال اور ہماری جان بلکہ انگلستان و قیصر ہندوستان پر قربان ہی ہمکو وہاں سے پچھلا قطرہ خون نکالنے کے واسطے بہانیسے اور سب سے آخری تنکہ زر اُسکی خدمت میں صرف کرنیسے مطلق دریغ نہیں ہم دل و جان سے اُسکا ساتھ دینگے اور اس لڑائی میں نہایت خوشی کے ساتھ شامل ہونگے بشرطیکہ ہمکو پہلے سے آگاہ کر دیا جاوے کہ اس جنگ کے لئے جسکی تیاری کے لئے انگلستان ہمہ تن مصروف ہی کونسا عظیم فائدہ متصور ہی کیا کوئی نئی بادشاہت ہاتھ آجائیگی یا کوئی ایسا جدید سبیل نکل آئیگا کہ ہماری دولت کو روز افزوں کرکے انگلستان کو مالا مال کر دیگا اگر ہمکو اپنے متعلقات یا اُنکے راستوں کا اندیشہ ہی تو وہ اندیشہ چنداں وقعت نہیں رکھتا جبکہ کسی مخالف نے اب تک ہم سے کسی قسم کی مزاحمت نہیں کی اور جب یہہ نہیں تو پھر آپ ندیدن اور موزہ از پا کشیدن کی کیا ضرورت ہی اور اگر دور اندیشی کے رو سے حفاظت کا تردد لازم ہی تو جسقدر تردد اب تک ہو چکا ہی وہی بس ہی۔ یہہ بھی کچھ بات نہیں کہ روس کے قسطنطنیہ کو بجگزار کر لینے سے بحیرہ شام میں طاقتوں کا اندازہ درجہ مساوات میں نہیں رہا کیونکہ جب یہہ عدم مساوات تا حال کسی طاقت کی مخل ثابت نہیں ہوئی تو پھر خواہ مخواہ آپ چھیڑ چھاڑ کرنا اور ستوں کو سر و دستا گیا ضرور ہی اور یوں نام کیواسطے لشکر کشی کرنا کہ قسطنطنیہ کو روس کی باجگذاری سے چھوڑا کر اپنا ماتحت کر لیا جاوے یا اُسکو اُسکی حالت میں چھوڑ دیا جاوے تو یہہ بھی ایک فضول بات ہی کیونکہ یہہ نام محض نام کا نام ہوگا اس سے کسی مفید کام کے نکلنے کی اُمید نہیں اور لکھو کھا جانوں کا نقصان اور کروڑہا روپیہ کا صرف جو اس نام پیدا کرنیمیں ہوگا کسی حساب میں نہیں آئیگا پس جب تک اس سوال کا جواب شافی نہیں ملتا تب تک ہم لوگوں کی شمولیت بھی نہیں ہوگی ہمکو

شان حاصل کرنیکی لڑائی سے اس حاصل کرنیوالے جب چاپ مجھے رہنا زیادہ پسند ہو فقط

بقیہ توریت وانجیل کی پیشین گوئیونکی پوری موافقت اور دنیا کے شروع سے مسیح کی قربانی نجات کا اکیلا وسیلہ ہو

آدم کو فریب دینے کے سبب شیطان پر جو خدا کا غضب ہو اُسکو بتلاتی ہو بلکہ اُس ملعون کے مکر روکنے کے لئے خدا کی حکمت کو ظاہر کرتی ہو۔ چنانچہ خدا عورت سے ایک بزرگ نسل پیدا کریگا جو شیطان کا جانی دشمن ہوکر اُسکے پنجہ سے جو ارواح تباہ ہوتیں اُنکو چھٹکارا دیگا۔ دوسرے یہہ جملہ کہ (وہ یعنے عورت کی نسل تیرے سر کو کچلیگی) مسیح کی الوہیت کو صاف صاف ظاہر کرتا ہو کیونکہ ذات الٰہی کے سوا دوسرا کوئی اس کام کے لئے مقدور نہیں رکھتا۔ اگر عورت کی نسل صرف آدمی ہوتی تو ممکن نہ تھا کہ وہ شیطان کے کام کو روک کر اُسکے سر کو کچلتی۔ خدا کے بیٹے کے سوا دوسرا کوئی نہیں جو ایسی لڑائی میں غالب آسکے۔ تیسرے یہہ لفظ یعنے (عورت کی نسل) خدا کے بیٹے کے مجسم ہونے پر صاف دلالت کرتا ہو۔ چنانچہ وہ آلہی ذات جو شیطان پر غالب ہونے اور اُسکی کامیابی کو روکنے کے لئے کامل قدرت رکھتی تھی خود مجسم ہوکر عورت کی نسل کی مانند روئے زمین پر ظاہر ہونا تھا۔ اسلئے کہ وہ انسانی صورت میں اپنے تئیں دنیا کے گناہ کی خاطر فدا کرے۔ چوتھا یہہ جملہ کہ (تو اُسکی ایڑی کو کاٹیگا) مسیح کے کفارہ کے کام کو خوب ثابت کرتا ہو کیونکہ آدمی کے بدن میں ایڑی سب سے ادنیٰ حصہ ہو اسطرح مسیح کی انسانیت اُسکی دو طرفی ذات میں ادنیٰ تر ہو۔ پس جب کہا گیا کہ شیطان مسیح کی ایڑی کو کاٹیگا تو یہہ اِس کہنے کے مانند ہو کہ مسیح کی انسانیت اُس کفارہ دینے میں (جو بنی آدم کو شیطان کے پنجہ سے آزاد کرنے میں لازم تھا) سخت عذاب اُٹھاوے۔ پانچویں یہہ جملہ کہ (وہ تیرے سر کو کچلیگا) اِس بات کو بتلاتا ہو کہ مسیح اپنے کفارہ اور موت سے شیطان پر فتح پاویگا۔ چنانچہ مسیح اُن سب لوگوں کو جو نجات کی خاطر اُسپر ایمان لاوینگے شیطان کے پنجہ اور بندگی سے آزاد کرکے اِس دنیا میں بھی ابلیس کی کامیابی کو روکیگا بلکہ قیامت کے دن اُن بدیوں کے لئے جو شیطان نے دنیا کے شروع سے کی ہیں خدا کا قہر اُسکے سر پر رکھیگا جب مسیح اپنے نجات پائے ہوئے لوگوں کے ساتھ آسمانی بادشاہت کے جلال میں بیٹھیگا اور شیطان اپنے فرشتوں سمیت اُسکے غضب کے نیچے بالکل کچلا جائیگا تب شفیع المذنبین کی فتح کی بابت یہہ اصلی وعدہ پورا انجام کو پہنچیگا +

ہمنے مسیح کے اصلی وعدہ کی بابت اتنا مفصل بیان کیا ہو کہ اگرچہ پیشین گوئیوں کے دستور کے موافق بہت مختصر لکھا گیا ہو تو بھی نجات کی حکمت اُسمیں سراسر مندرج ہو۔ یہہ وعدہ دنیا کی پیدایش کے پہلے برس ہوا تھا اور ناظرین کے لحاظ کے لائق ہو کہ جب سے یہہ وعدہ ہوا تبھی سے معبود کی مقبول عبادت خون آلودہ قربانیوں کے ذریعہ مقرر ہوکر قایم اور دایم ہوئی۔ اس بات کی سچائی پر موسیٰ نے اُس عبادت کے بیانمیں جو آدم کے بیٹوں نے کی پوری گواہی دی ہو۔ بڑا بھائی بے ایمان ہوکر بغیر قربانیکے عبادت کرنے آیا اور خدا تعالیٰ نے اُسکو رد کیا مگر چھوٹے بھائی نے ایمان لاکر خدا کے حکم بموجب برہ کی قربانی کے وسیلہ عبادت کی اور اللہ تعالیٰ نے اُسے قبول کیا۔ چنانچہ کتاب پیدایش کے باب ۴ آیت ۳ میں یوں لکھا ہو (چند روز کے بعد یوں ہوا کہ قاین اپنے کھیت کے حاصل میں سے خداوند کے لئے ہدیہ لایا اور ہابل بھی اپنی پہلوٹھی اور موٹی بھیڑ بکریوں میں سے لایا اور خداوند نے ہابل کو اور اُسکے ہدیہ کو قبول کیا پر قاین کو اور اُسکے ہدیہ کو قبول نہ کیا۔ اسلئے قاین نہایت غصہ اور ترش رو ہوا اور خداوند نے قاین سے کہا تجھے کیوں غصہ آیا اور اپنا منہہ کیوں بگاڑا اگر تو اچھا کرتا کیا تو مقبول نہ ہوتا اور اگر تو اچھا نہ کرے تو گناہ دروازہ پر موجود ہو) اُن خون آلودہ قربانیوں کے گذراننے سے ایماندار لوگ شفیع موعود پر اپنا ایمان ظاہر کرتے تھے بلکہ اس عبادت اور رسم سے خدا کی یہہ حقیقی بات کہ نجات گناہ کے عزت بخش کفارہ✝ سے ہو پشت در پشت دنیا میں محفوظ رہتی تھی + باقی آیندہ

✝ اگر کسی کو نادر معلوم ہو کہ گناہ کے کفارہ کا بھاری مسئلہ اگلے زمانہ میں جانوروں کی قربانیکے ناقص طور سے کیوں سکھایا جاتا ہو تو اُسکو یاد رکھنا چاہئے کہ وہ گروہ جنکی تعلیم کے لئے خدا نے یہہ طور اختیار کیا بالکل بے علم تھے اور نہ ترتیب یافتہ نہ کتاب اور اُستاد رکھتے تھے بلکہ وے اپنی چھوٹی شناخت کو صرف اپنے حواس خمسہ کے وسیلہ حاصل کر سکتے تھے۔ پس کفارہ کے بھاری معاملہ کی بابت ظاہر ہو کہ ایسے لوگوں کی تعلیم کے لئے اسطور سے زیادہ بہتر اور مختصر طریق نہ ہوسکتا تھا یعنے کہ خدا تعالیٰ اُنکی روزانہ عبادت کی مقبولیت اور اُنکے گناہوں کی معافی صرف اُس خون آلودہ قربانی کی راہ سے مقرر کرے جو اُنکی قربانگاہ پر چڑھائی جاتی تھی +

مراسلات

خط

جناب مہتمم نور افشاں دام عنایتہ +

تسلیم - عرض خدمت شریف میں یہہ ہے کہ مضمون مندرجہ ذیل کو اگر براہ نوازش اپنے پرچے بہا میں جگہہ دیویں تو ممنون و مشکور ہونگا +

وہو ہذا

یہہ دنیا ساری ہمیشہ رہنے کی جائے نہیں کوئی آج کوئی کل چلا غرضیکہ سب جو اس دنیائے فانی میں آیا ہے چند روز ہے ملک جاودانی جو اُسکا ہمیشہ کا گھر ہے بالضرور جاتا ہے - پس چاہئے کہ ہم سب ایسی کوشش کریں کہ فردوس پر بھی ہمارا مقام ہو حیات ابدی پاویں نہ کہ موت و عذاب جہنم میں گرفتار ہیں - ہم ایک کرسچن عورت عمر اٹھاراں سال کی موت اور اُسکے خدا کی بادشاہت میں داخل ہونے کا حال جیسے کہ کتاب مقدس میں پڑھا ویسا ہی دیکھا لکھتے ہیں ناظرین نور افشاں خصوصاً عیسوی لوگوں کو لازم ہے کہ بغور تمام ملاحظہ فرماویں اور اپنی موت سے ایک گھڑی غافل نہ رہیں بلکہ حاضر - ایسا نہ ہو کہ دنیا کی ہوا و ہوس میں پھنسکر ہمیشہ کی زندگی جو کہ بے پیسہ کوڑی خرچ کئے ہاتھ آتی ہے گنواں دیں - وہ عورت جسکا ذکر ہم نے اوپر کیا ہے ۴ ماہ سے مرض سل میں مبتلا تھی اب اُسکی خدا پرستی کا حال سنا چاہئے کہ جب سے وہ چارپائی پر پڑی بجز یاد خدا کسیطرف متوجہ نہ ہوتی تھی جب کبھی اُسکا جی گھبراتا اپنے والدین سے یہی کہتی کہ دعا مانگو - اور وہ لوگ چونکہ خدا پرست تھے دعا مانگنے میں کوتاہی نہ کرتے +

جب کبھی اُس مریضہ سے ہم لوگ پوچھتے تھے کہ آیا وہ دُنیا یا خدا کو دوست رکھتی ہے وہ یہی جواب دیتی تھیں کہ جسمیں اُسکا خدا خوش ہے اُسپر وہ راضی ہے - اگر خدا دنیا میں رکھے اُسکی پرستش سے عذر نہیں اور اگر اپنے پاس بُلا دے حاضر ہوں - بھائیو جائے غور ہے اُس عورت کی یہہ عمر اور یہہ دلیری +

آخر شب جبکہ وہ عورت قریب المرگ تھی والدین سے کہا کہ دعا کریں وے دعا میں مشغول ہوئے اور وہ مریضہ بگوش دل اُسطرف مخاطب ہوئی بعد اختتام دعا جب اُس سے بات چیت کرنا چاہا مردہ پایا +

اُس عورت جوان کی ایسی موت سے معلوم ہوتا ہے چونکہ وہ کتاب مقدس کی تعلیم پائے ہوئے تھی اور وہ وعدہ جو خدا نے اپنے برگزیدہ بندوں کو اُس کتاب میں کیا ہے اُسے تسلی حاصل تھی ورنہ ممکن نہیں کہ ایسی جوانی میں مرنا اور خواہش دنیاوی نہ رہے +

یہہ بھی ہر ایک مسیحی پر اظہر من الشمس ہے کہ دعا مانگنا بھی موت کے وقت کیسا فائدہ مند ہے پس وہ عورت اپنے ماں باپ سے یہی کہتی رہی کہ دعا کریں بلکہ ہر ایک اُسکے خویش و اقارب جو حاضر نہ تھے اُنکو بھی یہی تاکید لکھی گئی کہ دعا کیا کریں - یعقوب ۵ - ۱۴ اُسے ایک نوع کا یقین کامل ہے کہ وہ بہر حال خدا کے حکم پر راضی تھی اور عمل بھی ویسا تھا جیسا کہ خداوند کا فرمودہ ہے اُس عورت کا یسوع مسیح پر ایمان کامل تھا جسے اُسکو ہر ایک طرح سے دلجمعی تھی - کچھ شک نہیں کہ ایسے ہی ایمان رکھنے سے خدا خوش رہتا ہے میں ایک طالب دین عیسوی ہوں اُس عورت کا مرنا اور کل حالات دیکھ کر مجھکو ایک بڑا ہی سبق ملا + راقم محمد حسن

خط

نگہبان کلیسیا پادری گیلسو صاحب دامت برکاتہ

بعد تسلیم بصد تعظیم کے عرض ہے چند اشعار نظم بہ حمد معہ مناجات طبع زاد عاجز بدرگاہ خداوند جل شانہ خدمت عالی میں مرسل کرتا ہوں بموجب اشتہار مولوی صفدر علی صاحب اُمید کہ ملاحظہ فرما کے نور افشاں میں درج فرماسے گا ممنون و مشکور ہونگا اور یہہ اُمید ہے کہ مولوی صاحب ممدوح سے کہ نسخہ حیات میں درج فرماویں زیادہ حد ادب فقط

عریضہ نیاز
قاسم علی عاجز الہ آباد جمنا اشن

حمد معہ مناجات بدرگاہ خداوند جل شانہ از عاجز

دل و جان جہان ہے اُس سے مانوس -
کہ ہے وہ خالق العالم کر سطوس -

وہی خالق زمین و آسمان کا
وہی مالک خیابان جہان کا

گنہ آمرزہی بیشاخ اکا -
وہی فریاد رس شاہ و گدا کا -

کیا پیدا زمین و آسمان کو
بنایا صورتِ کون و مکان کو

ملی رونق حیاتِ جاوداں کو
کیا ظاہر حماتِ بے نشان کو

کیا ادراک سے انسان کو ممتاز۔
بنایا خلق حیوانی سے آغاز۔

دیا انجم سے جلوہ آسمان کو
کیا آباد انسان سے جہاں کو

مسیح و روح اقدس ذاتِ باری۔
یہہ تینوں ایک ہیں انہار جاری۔

کہ جنکے فیض سے گلزار عالم
ہوا ایک آن میں شاداب خرم

جلالِ قدرتش اظہر من الشمس
کمالِ صنعتش ابین من الامس

کیا ایجاد تکوین جہاں کو
ستاروں کو زمین کو آسماں کو

کروں کیا ذکر آغازِ مسیحا۔
جہاں ہی محو اعجازِ مسیحا۔

گُل عصیان میں پیدا ہوا ہوں
جمال آزر شیدا ہوا ہوں

شبستانِ نکوئی سے ہوں محروم
ہوا نقش ندامت دلپہ مختوم۔

نکوکاروں پہ ہی تیری عنایت
سدا ہی عاصیوں پر تیری رحمت

مسیحا کی شفاعت ہی خطا بخش
مجھے تو اُسکے خاطر اے خدا بخش

بہے خونِ مسیحا ابر رحمت
کرے معدوم عصیان کی کہانت

منور ہو جبیں خاکساری۔
بہے تنویر دل کامل عباری۔

مجھے کر پاک رحمت کی شبو سے
خطا دھو ڈال عیسیٰ کے لہو سے

سیاہی کو میری کر رو کش برف۔
ہنو منسوب اُنگلی سے مرا حرف۔

عطا کر دلکو میرے نور ایقان
مجھے دے اپنی رحمت صدق ایمان

ضیائے صدق سے ہو قلب معمور
دکھائے جلوۂ نور اعلیٰ نور۔

میرا قلعہ میرا صحرا تو ہی ہی۔
میرا حامی میرا عصا تو ہی ہی۔

تجھی سے ہی ہمارے دلکو قوت۔
نمایاں جس سے ہوتی ہی فتوت۔

کرے دلکو منور حب عیسا
نمایاں ہو جمال رشک بیضا

مسیحا ہی میرا کاہن میرا شاہ۔
مسیحا ہی میرا نبی میرا ماہ۔

ہوا بہر گنہگاران وہ مقتول
جیا وہ تیسرے دن ہی یہہ منقول

ہی اب والد کی بیٹا جانب راست۔
سفارش کے صحیفہ کو کیا راست۔

خدا ہی باپ بیٹا بھی خدا ہی
جلالِ روح شان کبریا ہی

مسیحا کی حمایت سے الٰہی۔
پذیرا ہو میری یہہ عذر خواہی۔

طفیل حضرت عیسیٰ خدایا
دعا میری پذیرا کر پذیرا۔

حضوری میں رہے ہر وقت عاجز۔
رہیں الطاف تیری اسپہ نافذ۔

اخبارات ملکی و ولایتی

پشاور سے خبر ہی کہ آفریدیوں کا فساد فیصل ہوگیا ہی اور جرمانہ اُنہوں نے ادا کر دیا ہی +

جو دیسی فوج بمبئی سے روانہ ہو رہی ہی اُنکو گورنر جنرل کی طرف سے الفاظ مندرجہ ذیل میں الوداع کیا گیا ہی +

اے سپاہیان یہہ پہلی مہم ہی جو ہندوستان سے انگریزی فوج کی امداد کے واسطے بحر میڈیٹرینین میں جاتی ہی۔ تمہارے فرایض خواہ جنگ کے واسطے ہوں یا صلح کے واسطے مجکو یقین ہی کہ تم آپ ایسی دیانت داری سے ادا کروگے کہ جس سے ملک کی عزت قایم رہے۔ یقین جانو تمہارے حال کی طرف ملکہ قیصر ہند غور اور فخر سے خیال رکھینگی اور اِس ملک سے جہاں سے تم اب روانہ ہوتے ہو تمام ہندوستان کی دعا تمہارے ساتھ ہی +

مسٹر بیلی بجائے کرنیل کیٹنگ آسام کے چیف کمشنر مقرر ہوئے ہیں +

لفٹنٹ ریڈکلف قایم مقام کوارٹر ماسٹر نمبر ۱۴ فیروزپور رجمنٹ نمبر ۴ نیٹو انفنٹری چھاؤنی لکھنؤ میں تبدیل ہوئے ہیں +

امیر کابل پھر بیمار ہیں + از وکیل ہندوستان

خبر ہی کہ کرنیل ہال صاحب ولایت سے واپس آنے پر قسمت جالندھر کے کمشنر ہونگے + برانڈرتھ صاحب ملازمت سے علیحدہ ہو جاینگے اور بارکلی صاحب لاہور کے کمشنر رہینگے +

اخبارات تار برقی

لنڈن ۳۰ اپریل - کل شام کو مقام براڈ فورڈ کے کلب گھر میں مسٹر ہارڈی نے بیان کیا کہ گورنمنٹ انگلشیہ کی خواہش ہی کہ اب جو کچھ عہدنامہ سلاطین یورپ کے درمیان باندھا جاویگا وہ ۱۸۵۶ء کے موافق ہوگا - اور یہہ بھی بیان کیا کہ سن ۱۸۵۶ء کے عہدنامہ میں جو روم اور روس کے درمیان تحریر ہوا کوئی بھی ایسی دفعہ نہیں ہی کہ جس سے صلح اور امن قایم رہے - اور اسکے بعد بیان کیا کہ مسلمانوں اور یونانیوں کی بہبودی و بہتری کے لئے بھی کچھ سوچنا واجب ہی کیونکہ جیسا ترکی کے دیگر باشندوں کی حفاظت کے لئے کیا گیا ہی ایسا ہی اُنکے لئے بھی کرنا مناسب ہی +

اب جو کچھ تیاری جنگ کی ہو رہی ہی وہ نہ صرف اسلئے کہ جنگ کرے بلکہ اسلئے کہ جنگ کے واسطے عمدہ طور سے ہر وقت مستعد رہے +

قسطنطنیہ ۳۰ اپریل - ترکی اور روسی فوج کے درمیان جو خاص شہر قسطنطنیہ کے نزدیک مقیم ہی لڑائی ہوئی طرفین سے ۱۰۰ آدمی زخمی ہوئے +

لنڈن یکم مئی ۱۸۷۸ء - انگلنڈ میں جنگ کی تیاری روز بروز زیادہ ہوتی جاتی ہی - روس نے سلاطین یورپ کے سامنے یہہ تجویز پیش کی کہ اب سلطنت ترکی کو آپسمیں تقسیم کرنا چاہئے - پھر مشہور ہوا کہ آسٹریا کا ارادہ ہی کہ نہایت جلد اپنی فوج صوبہ ہرزی گونیا و باسینا میں داخل کرے - پرنس آرتھر فرزند حضور ملکہ معظمہ قیصر ہند کی منگنی پرنس فریڈرک چارلیس جرمن کی دختر کے ساتھہ ہوئی ہی +

لنڈن یکم مئی ۱۸۷۸ء - کل ایک جلسہ شہر منچسٹر میں اُن لوگوں کا منعقد ہوا جو صلح و سلامتی کو پسند کرتے ہیں - اور اُس جلسہ میں یہہ لکچر پیش ہوئی کہ ہم سمجھتے ہیں کہ اگر اب جنگ جاری ہوا تو اُسمیں صرف انگلنڈ کا قصور ہوگا - اور اہل جلسہ نے یہہ بھی بیان کیا کہ ہماری رائے میں مناسب نہیں کہ ہندوستانی فوج جنگ یورپ میں کام دیوے +

امریکہ کی خبر سے معلوم ہوتا ہی کہ ایک دخانی جہاز روس کا صوبہ مین کے بندر پر پہونچ گیا اور اُس جہاز میں ۱۶۰ افسر اور ۶۰۰ سپاہی بحری فوج کے سوار ہو کر گئے ہیں - اور اُس جہاز کے کپتان کونٹ گریفن برگ صاحب ہیں - اور خیال کیا جاتا ہی کہ یہہ بحری فوج کے سپاہی جنگی جہازوں کے انتظام کے واسطے وہاں گئے ہیں اگر ضرورت ہوئی تو یہی کام دیوینگے +

پیرس یکم مئی ۱۸۷۸ء یہاں کی نمایش گاہ آج بڑی شان و شوکت کے ساتھہ کھولی گئی اور حضور پرنس آف ویلز بھی وہاں تشریف لیگئے ہیں +

قسطنطنیہ یکم مئی - انگلنڈ کے آہنی جہاز بندر بستھ کو جو بحر مارمورا کا ایک بندر ہی چھوڑ گئے اور چھوڑ جانیکی یہہ غرض بیان کی گئی ہی کہ جہازوں کے ملاح وغیرہ بیکار نہ رہیں اور جہازوں کا کام کرتے رہیں اور انکا ارادہ ہی کہ میدرٹزلی پر لنگر انداز ہوں اور دو دن کے بعد پھر اپنی جگہہ بندر بستھ پر آجاویں - رومینیا میں تا حال سرکشی ہو رہی ہی +

سینٹ پٹرزبرگ یکم مئی - جنرل ٹوڈلبن صاحب انگلنڈ کے آہنی جہاز بحر مارمورا سے نکال لینے اور روسی فوج کو قسطنطنیہ سے ہٹانے میں جو تجویز کر رہے تھے اُسمیں وے کامیاب نہ ہوئے اور روسی یہہ خیال کرتے ہیں کہ اب ضرور ہمارے اور انگلنڈ کے درمیان جنگ ہوگا +

لنڈن ۲ مئی - کل مسٹر کراس نے شہر رسٹن میں سپیچ دی جسمیں اُنہوں نے بیان کیا کہ انگلنڈ کو بہر صورت لازم ہی کہ جو جو عہد پیشتر سلاطین یورپ کے درمیان ہو چکے ہیں اُنکو قایم رکھے اور یہہ بھی بیان کیا کہ یہہ جو مشہور ہی کہ انگلنڈ جنگ کی خواہش کرتی ہی غلط ہی +

قسطنطنیہ ۲ مئی - باب عالی کیطرف سے باطوم اور سکوٹری کو چند پاشا روانہ ہوئے ہیں تاکہ عوام کی ہل چل کو روکیں +

لنڈن ۲ مئی - دخانی جہاز موسومہ بہ کنبریا کا کپتان اپنی رائے بیان کرتا ہی کہ روسی افسر اور سپاہی جو صوبہ مین میں پہونچے ہیں اُن روسی جہازوں میں بھرتی ہونگے جو بحر پیسفک میں مقیم ہیں +

لنڈن - ۳ مئی - سینٹ پٹرزبرگ میں نیم سرکاری طور سے بیان کیا جاتا ہی کہ لنڈن اور سینٹ پٹرزبرگ کے درمیان براہ راست خط و کتابت جاری ہونیکا احوال قایم کیا گیا ہی - افواہ ہی کہ سینٹ پٹرزبرگ کے لوگ میل و ملاپ کیطرف مایل ہیں +

سینٹ پٹرزبرگ ۳ مئی - جنرل افناٹف کی جگہہ پرنس لبن آف روس کے سفیر قسطنطنیہ میں مقرر ہوئے - یہہ تقرری امن کا نشان تصور کیا جاتا ہی +

لنڈن ۲ مئی۔ مسٹر گراسن نے برسٹن میں اپنی کل کی دوسری سپیچ میں بیان کیا کہ انگلنڈ کو جنگ کے بیشتر سفیروں کے قانون کو منسوخ کرنا پڑیگا اور یہہ بھی بیان کیا کہ انگلنڈ نے امن کے قایم رکھنے کے واسطے بڑی خواہش جتلائی لیکن اصرار کرتی ہی کہ عہد و پیمان ایک طاقت کی مرضی سے منسوخ نہیں ہو سکتے +

قسطنطنیہ ۲ مئی۔ شاکر پاشا سینٹ پیٹرزبرگ میں ٹرکی سفیر مقرر ہوئے ہیں +

لنڈن ۴ مئی۔ مسٹر گھیٹ ہارن ہارڈی کو وائے کونٹ کرین کا لقب ملا ہی اُمید کیجاتی ہی کہ روس متحدہ صوبجات کی طرف جہازوں کے گرفتار کرنیکی اجازت کے مراسلات جاری کریگا۔ مگر تو وقت جبکہ انگلنڈ کے ساتھہ جنگ کا موقع دیکھیگا +

قسطنطنیہ ۴ مئی۔ آج ٹرکی پارلیمنٹ کا اجلاس ہوا جسمیں سینٹ کی کونسل کے پریزیڈنٹ نے یہہ بیان کیا کہ ٹرکی (نیوٹرل) یعنے جنگ کی حالت میں انگلنڈ اور روس سے آپکو علیحدہ رکھے گی اور اپنے ملک کی حفاظت کریگی۔ باقر پاشا اول ٹرکی فوج کے جو قسطنطنیہ کی حفاظت کرتی ہی کمانڈر مقرر ہوئے۔ روسیوں نے مقام پروڈی پر قبضہ کر لیا ہی اور شوملہ اور وارنا کے درمیان تمام آمد و رفت بند کر دی ہی۔ گرینڈ ڈیوک نکلس سینٹ پیٹرزبرگ میں پہونچ گئے +

لنڈن ۵ مئی۔ روسی سپاہ ترکوں کو دبا رہی ہی کہ باطوم و شوملہ اور وارنا کو ہمارے حوالہ کرے +

قسطنطنیہ ۵ مئی۔ روسیوں اور ترکوں نے بلگیریہ کے پناہ گیروں کا اپنے اپنے گھروں کو لوٹ جانیکے لئے بندوبست کیا ہی +

بلگریڈ ۵ مئی۔ سرویہ اپنی فوج کو بڑھا رہا ہی +

قسطنطنیہ ۵ مئی۔ سنا جاتا ہی کہ جنرل ٹاڈلیبن سپہ سالار فوج روس اور ٹرکی کے بڑے بڑے افسروں کے درمیان اکثر ملاقات ہوا کرتی ہی اور جنرل موصوف کا ارادہ ہی کہ وہ فوج جو قسطنطنیہ کے نزدیک ہی کسی اور جگہہ میں لیجاوے +

لنڈن ۵ مئی۔ آج ہوس آف کامنس میں سر نارتھہ کورٹ نے ایک سوال کے جواب میں بیان کیا کہ روس اور انگلنڈ کے اتفاق کے تجویز کی بابت گفتگو ہو رہی ہی لیکن اگر یہہ گفتگو اب ظاہر کیجاوے تو شاید نقصان ہوگا اور صاحب موصوف نے یہہ بھی بیان کیا کہ گورنمنٹ انگلشیہ نے جو فوج ہندوستان سے روانہ کی اُس کی روانگی کے پہلے یہہ خیال نہیں کیا کہ ہوس آف کامنس میں اسکا ظاہر کرنا ضرور تھا۔ ایلچی روس جو لنڈن میں موجود تھا کسی ضروری امر کا ہے کے لئے سینٹ پیٹرزبرگ کی طرف روانہ ہوا ہی +

ایتھنس ۵ مئی۔ وہ بغاوت جو صوبہ تھسلی اور مکدونیا میں شروع ہوئی تھی بکوشش سلطان انگلنڈ موقوف ہو گئی +

کیفیت حفظان صحت پنجاب

ضلع مظفرگڑھ کے بعض قصبات سے کاغذات نہیں آئے اس لئے رپورٹ ناکمل ہی مگر جن اضلاع سے مکمل رپوٹیں آگئی ہیں اُنکی میزان کرنے سے معلوم ہوا کہ اس ہفتہ میں ۶۰۳۶ اموات درج رجسٹر ہوئیں۔ ہفتہ گذشتہ میں ۶۱۲۶ ہوئی تھیں۔ اسملک میں تمام باعثوں سے جو اموات ہوئیں اُنکی اوسط سالانہ جو پچھلے دو ہفتوں میں فی ہزار ۱۴ء۳۱ و ۲۱ء۳ تھی اِس ہفتہ میں ۳۰ء۳ رہی +

ہیضہ سے دو اموات درج رجسٹر ہوئیں۔ اُن میں سے ایک قصبہ گھڑیان ضلع لاہور میں اور دوسری قصبہ اکال گڑہ ضلع گوجرانوالہ میں وقوع میں آئی +

لودیانہ

اگرچہ غلہ باہر سے آنے لگا ہی مگر تا حال ارزانی کی کوئی صورت نظر نہیں آتی +

سنیچر کی رات سے ہوا تیز چلنی شروع ہوئی اور اتوار کو ۴ بجے تک ایک سخت طوفان باد تند کا چلتا رہا جس سے بعض بعض درختوں کو بھی صدمہ پہونچا مگر بعد دوپہر کے بارش باران نازل ہوتے ہی سب گرد و غبار دور ہوا۔ کاشتکاروںکا بھی قدرے نقصان اِس بادی طوفان سے وقوع میں آیا +

یکم مئی کو ممبران میونسپل کمیٹی کا اجلاس ہوا جس میں یہہ تجویز منظور ہوئی کہ جو گاڑی شہر میں سے بیلا تھاوے تو فی مرتبہ ایک آنہ محصول دیوے اور فی گدھا ۲ پائی محصول مقرر ہو گیا ہی +

انگریزی باجہ کے واسطے جو جلسہ مقرر ہونیوالا تھا وہ اِس ہفتہ میں ملتوی رہا +

معلوم نہیں ہی کہ مشن اسکول کے محاذی کا ناہنجار فرقہ کب اور کس کی کوشش سے دفع ہوگا +

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری گیلسو صاحب کے اہتمام سے چھپا